27281 ـ والد كى اطاعت كرتے ہوئے شراب كى خريدارى كرنا

سوال

ميرے والد صاحب شراب نوشى كرتے ہيں، اور مجھے شراب لانے كا كہتے ہيں، ليكن ميں ان كے سامنے انكار نہيں كر سكتا، كيونكہ والد صاحب ہى گھر كى آمدنى كا واحد ذريعہ ہيں تو كيا مجھے شراب كى خريدارى پر باز پرس ہو گى ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اللہ سبحانہ و تعالى نے اولاد پر والدين كى اطاعت و فرمانبردارى فرض كى ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

آپ كہيے كہ آؤ ميں تم كو وہ چيزيں پڑھ كر سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام كى ہي، وہ يہ كہ اللہ كے ساتھ كسى چيز كو شريك مت ٹھراؤ، اور ماں باپ كے ساتھ احسان كرو، اور اپنى اولاد كو افلاس كے ڈر سے قتل مت كرو، ہم تم كو اور ان كو رزق ديتے ہيں، اور بےحيائى كے جتنے طريقے ہيں ان كے پاس بھى مت جاؤ چاہے وہ علانيہ ہوں يا پوشيدہ، اور جس كا خون كرنا اللہ تعالى نے حرام كر ديا ہے اس كو قتل مت كرو، ہاں مگر حق كے ساتھ، ان كا تم كو تاكيدى حكم ديا ہے تا كہ تم سمجھو الانعام (151).

اور اللہ تعالى نے اولاد كے ليے والدين كى نافرمانى حرام كى ہے.

اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اور تيرا رب صاف صاف حكم دے چكا ہے كہ تم اس كے سوا كسى اور كى عبادت نہ كرنا، اور ماں باپ كے ساتھ احسان كرنا، اگر تيرى موجودگى ميں ان ميں سے كوئى ايك يا دونوں بڑھاپے كو پہنچ جائيں تو ان كے آگے اف تك نہ كہنا، نہ انہيں ڈانٹ ڈپٹ كرنا بلكہ ان كے ساتھ ادب و احترام سے بات چيت كرنا الاسراء (23).

اور يہ اطاعت و فرمانبردارى واجب ہے، ليكن اگر آپ كے والدين آپ كو شرك يا معصيت و نافرمانى كا حكم ديں تو پھر اس ميں ان كى اطاعت نہيں ہو گى، كيونكہ اللہ خالق الملك كى نافرمانى ميں كسى بھى مخلوق كى اطاعت نہيں ہے.

اور پھر كتاب و سنت اور اجماع كے دلائل سے شراب حرام ہے.

الله سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں، شیطانی کام ہیں، ان سے بالکل الگ رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تمہارے آپس میں میں عدوات اور بغض پیدا کر دے اور تمہیں اللہ تعالی کی یاد اور نماز سے روك دے تو اب بھی باز آ جاؤالمآئدۃ (90).

شراب میں دس آدمیوں پر لعنت کی گئی ہے، جن میں خریدار بھی شامل ہے.

انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب میں دس آدمیوں پر لعنت کی: شراب کشید کرنے والے، اور شراب کشید کروانے والے، اور شراب نشی کرنے والے، اور شراب اٹھانے والے اور جس کی طرف اٹھا کر لیجائی جائے، اور شراب فروخت کرنے والے، اور اس کی قیمت کھانے والے، اور شراب خریدنے والے، اور جس کے لیے خریدی گئی ہے سب پر لعنت فرمائی "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1259) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3381) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (1041) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

خلاصہ یہ ہوا کہ:

آپ کے لیے جائز نہیں کہ آپ والد کے لیے شراب خریدیں، اور اللہ تعالی کی معصیت و نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہو سکتی، چاہے یہ چیز آپ کے لیے والد کی ناراضگی کا باعث بنے، اور وہ آپ کے لیے بد دعاء بھی کرے، تو وہ خود گنہگار ہو گا، اور شریعت میں اس کا کوئی وزن نہیں.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی لوگوں کو ناراض کر کے اللہ تعالی کو راضی کیا تو اللہ تعالی اسے کافی ہو جائیگا، اور جس نے لوگوں کو راضی کر کے اللہ کو ناراض کیا تو اللہ تعالی اسے لوگوں کے سپرد کر دیگا "

صحیح ابن حبان (1 / 115) علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (2311) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے والد کو ہدایت سے نوازے.

والله اعلم .